تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

November 22, 2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بین علومی سائنسز کے قومی سمینار بایوفزیکا۔دو ہزار چوبیس کا انعقاد

سینٹر فار انٹرڈسلپنری ریسرچ ان بیسک سائنسز (سی آئی آر بی ایس سی) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مورخہ بائیس نومبر دو ہزار چوبیس کو بایوفیزیکا دو ہزار چوبیس بین علومی سائنسز پر قومی کانفرنس منعقد کیا۔کانفرنس میں مختلف سائنسی علوم میں اہم پیش رفتوں کی دریافت اور ان کے جائزہ لینے کے لیے ممتاز سائنس داں ، محققین اور مفکرین جمع ہوئے تھے۔پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی اور مہمان خصوصی کی حیثیت سے پروگرام میں شریک ہوئے۔این آئی آر ایف ریکنگ اور ناک کی توثیق میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی بہترین مظاہرے میں سینٹر اور فیکلٹی آف لائس سائنسز کی بیش قیمت خدمات کا اعتراف کیا۔

ساختیاتی مامونیات اور سالماتی حیاتیات کی ممتاز علمی ہستی پروفیسر دنا کرایم سلونکے نے مہمان اعزازی کی حیثیت سے اثر آفریں کلیدی خطبہ دیا۔وہ انٹرنیشنل سینٹر فار جینیٹک انجینئرنگ اینڈ بایوٹکنالوجی (آئی سی جی ای بی) اور ریجنل سینٹر فار بایوٹکنالوجی (آرسی بی) فرید آباد کے سابق ڈائریکٹر رہ چکے ہیں اپنے ان تجربات سے استفادہ کرتے ہوئے پروفیسر سلونکے نے پیچیدہ حیاتیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے بین علومی اشتراک کی ضرورت پر زور دیا۔انھوں نے پروفیسر جی۔این۔راماچندرن کی بنیادی نوعیت کی خدمات پر زور دیتے ہوئے ہندوستان اور بیرون ہندوستان میں بایوفیزیکس کی ابتدا پر اظہار خیال کیا۔

پروفیسر سیمی فرحت بصیر نے جامعہ میں بایوفیزیکس کی وراثت کا اعتراف کیا جسے اٹھارہ پچاسی میں پروفیسر امین نے شروع کیا تھا۔اس وراثت کو پروفیسر فیضان احمد نے آگے بڑھایا اور پروفیسر امتیاز حسان جنھوں نے اے آئی سلیوشن کو شامل کیا اور پروفیسر اسیم الاسلام نے نیوروڈی جینیریٹیو امراض کی تحقیق کو شروع کر کے سینٹر کو جدت آشنا کیا تھا۔

افتتاحی اجلاس نے سائنس کے مختلف علوم وفنون میں اشتراک اور جدت کو فروغ دینے کے تئیں کانفرنس کے عہد کو اجاگر کیا۔پروفیسر راجن پٹیل، ڈائریکٹر سی آئی آر بی ایس سی نے بتایا کہ بایوفیزیکا دو ہزار چوبیس بین علومی مکالمے کے لیے ایک منفرد پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے اور بایوفیزیکس، سالماتی حیاتیات اور ہیلتھ کیئر میں مصنوعی ذہانت جیسے موضوعات کو زیر بحث لایا ہے۔

پروفیسر زاہد اشرف، ڈین، فیکلٹی آف لائف سائنسز نے بیماریوں کے علاج معالجے، جینیٹک انجینئرنگ اور پائے داری جیسے عالمی چیلنجیز کو حل کرنے کے لیے ان شعبہ جات کے درمیان ہم آہنگی پر زور دیا اور سائنسی جدت واختراع کے مرکز کے طور پر جامعہ کے مرتبے کی توثیق کی۔

کانفرنس میں ڈاکٹر جی۔ سینتھیل کمار (نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف امیونولوجی) جنھوں نے پروٹین این ایم آر اسپیکٹروکاپی کے سلسلے میں جدید تحقیق پیش کی ہے ان کا خطبہ تھا، ان کے علاوہ پلانٹ ڈین این اے درستگی کے باریک اور نازک میکانزم کو دریافت کرنے والے ڈاکٹر ونیت گور (این آئی پی جی آر، نئی دہلی) کا بھی خطاب تھا۔

پوسٹر سیشن بھی ہوئے جس نے تحقیق کے میدان میں نوواردوں کے لیے اپنے نئے پروجیکٹوں کو پیش کرنے کا موقع ملا اور جس سے نیٹ ورکنگ اور اشتراک کو فروغ ملا۔ ظہرانہ کے بعد اجلاس میں اے آئی سے چلنے والی ہیلتھ کیئر جدت جیسے اہم موضوعات پر ڈاکٹر راہل کٹاریہ (دہلی ٹکنالوجیکل یونیورسٹی) اور ڈاکٹر نیتو سنگھ (آئی آئی ٹی، دہلی) کی سالماتی حیاتیات حکمت عملیوں کی اہم تحقیق پر غور وخوض کیا گیا۔

کانفرنس میں زبانی پرزینٹیشن بھی ہوا جس میں جامعہ ملیہ اسلامیہ، اے آئی آئی ایم ایس، جے این یو، اے ایم یو اور شاردا یونیورسٹی جیسے اہم اور ممتاز اداروں کے نوجوان سائنس دانوں کے بنیادی اور اہم کاموں کو اجاگر پیش کیا۔ طلبہ کی جانب سے آئی بریکر سیشن، گول میز مباحثہ اور دلچسپ سرگرمیاں کی انجام پذیر ہوئیں جس نے کانفرنس کو مزید دلچسپ بنا دیا۔

اختتامی اجلاس اور اسناد کی تقسیم پر کانفرنس کا اختتام ہوا۔ ڈاکٹر نجم العارفین نے شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے تمام شرکا اور مقررین کا شکریہ ادا کیا اور ایسی پہل کو مستقبل میں بھی کرنے کی خواہش کا اظہار کیا جو سائنسی انکشافات کی حدود کو وسعت آشنا کرتی ہیں۔

.بایو فیزیکا: دو ہزار چوبیس جس نے دانشورانہ لین دین اور اشتراک کی فضا کو فروغ دیا غیر معمولی طور پر کامیاب رہا۔ پروگرام نے بین علومی سائنس کو فروغ دینے اور جدت کی تلاش ودریافت میں نئے ذہنوں کی آبیاری کے تئیں جامعہ کے عہد کو مستحکم ومضبوط کیا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی